مَصْدَر

Verbal noun

مصدر اس اسم کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا نام ہو جو زمانہ سے خالی ہو۔ Verbal noun contains the name of the action and tense.

" دَخَلَ "کا معنی ہے "وہ داخل ہوا اور "یَدْخُلُ " کا معنی ہے "وہ داخل ہوتا ہے"

ان دونوں میں زمانہ ماضی یا مضارع اور فاعل داخل ہونے والا پایا جاتا ہے جبکہ " دُخُوْلٌ " کے معنی ہے (داخل ہونا۔)

So "*Dakhala*" means "he entered, "*Yadkhulo*" he enters/will enter, But "*Dukholun*" means entry.

عربی میں مصدر کے کئی اوزان ہوتے ہیں۔ اس سبق میں صرف ایک وزن "فُعُوْلٌ " پڑھیں گے جیسے:

In Arabic the *masdar* has many patterns but in this lesson we will learn only one pattern , and it is " فُعُوْلٌ "

مصدر اسم ہے اس لیے جب معرفہ ہوتا ہے تو الف لام آتا ہے اور نکرہ ہو تو تنوین آتی ہے۔

Masdar is a noun so it carries *tanwin*, when it is indefinite, and *alif lam* when it is definite.

۔اور مصدر إعرابی حالتیں بدلتا ہے۔ *Masdar* is also declinable. (Can be nominative/accusative/genitive).

اَلدُّخُوْلُ مُمْنُوْعٌ (داخل ہونا منع ہے)	اَلرُّکُوْعُ قَبْلَ السُّجُوْدِ (رکوع سجدہ سے پہلے ہے)
Entry is prohibited.	The bow is before prostration

۔ثلاثی مجرد کے ایک ہی فعل کے ایک سے زیادہ مصدر ہو سکتے ہیں۔

© copy rights reserved